جلد ۴۹/۱۴ ۔ ۹ نبوت ۱۳۳۹ ہش ۔ ۹ نومبر ۱۹۶۰ء ۔ نمبر ۲۵۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۸ نومبر بوقت ۹½ بجے صبح

کل حضور کو اعصابی بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات نیند دیر سے آئی اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور کام کرنے والی لمبی زندگی عطا کرے آمین

صدر ایوب اور صدر ناصر کے درمیان اسلامی ممالک سے تعلق رکھنے والے امور پر تفصیلی بات چیت

آزادی کے لئے جدوجہد کرنیوالی قوموں کی امداد کے متعلق مکمل اتفاق رائے

قاہرہ ۸ نومبر۔ ذمہ دار حلقوں کی اطلاع کے مطابق صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان اور متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر جمال عبدالناصر نے افریقہ، مشرق وسطیٰ صیہونیت کے خطرے اور اسلامی ممالک سے تعلق رکھنے والے متعدد امور پر بات چیت کر لی ہے۔ ان کی آئندہ گفت و شنید بدھ کو ہوگی۔ جو بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہوگی۔ کل صدر محمد ایوب خاں اور صدر ناصر میں قبہ محل میں دوسری بات چیت ۲½ گھنٹے تک جاری رہی تھی جس میں مسٹر حبیب الرحمٰن وزیر تعلیم پاکستان وزارت خارجہ پاکستان کے سکرٹری مسٹر اکرام اللہ اور متحدہ عرب جمہوریہ میں متعین سفیر پاکستان خواجہ شہاب الدین نے صدر پاکستان کی امداد کی اسی طرح صدر ناصر کی امداد کے لئے ڈاکٹر محمود فوزی وزیر خارجہ صدارتی امور کے وزیر علی صابری اور صدر ایوب کے میزبان وزیر حسین شفیع، صدر ناصر کے سیاسی مشیر محمود ریاض اور پاکستان میں متعین متحدہ عرب جمہوریہ کے سفیر طہٰ فاتح الدین موجود تھے۔

اس بات چیت کے اختتام پر مسٹر حبیب الرحمٰن نے اخبار نویسوں کو بتایا۔ دونوں ملکوں کے سربراہوں کی کانفرنس میں دونوں ملکوں کی دلچسپی کے عام امور زیر غور آئے۔ البتہ ان ملکوں کے خاص امور بدھ کی کانفرنس میں زیر بحث لائے جائیں گے۔ مسٹر اکرام اللہ نے اخبار نویسوں کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ کانفرنس میں بین الاقوامی صورت حال اور بالخصوص ایسے معاملات پر غور کیا گیا جن سے دونوں ملکوں کو دلچسپی ہے۔ قاہرہ ریڈیو کے اعلان کے مطابق دونوں سربراہوں نے دنیا کے عام سیاسی حالات پر تبادلہ خیالات کیا۔ ان میں وہ مسائل بھی شامل تھے جن پر اقوام متحدہ میں بحث ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں ان مسائل پر بھی غور کیا گیا۔ جو دونوں ملکوں کے لئے اہمیت رکھتے ہیں۔ چنانچہ ان مسائل میں افریقہ اور مشرق وسطیٰ کو اچھی خاصی اہمیت حاصل رہی۔ کانفرنس میں صیہونیت کا بڑھتا ہوا خطرہ خاص طور پر زیر بحث آیا۔ الونسر نے کہا قرائن سے پتہ چلا ہے۔ کہ دونوں سربراہ اس امر پر متفق ہیں کہ دنیا کی جو قومیں آزادی کے لئے جدوجہد کر رہی ہیں۔ ان کی پوری امداد کی جائے۔ بدھ کی شام دونوں سربراہوں کی سب سے اہم کانفرنس ہوگی۔ جن میں دونوں ملکوں کے خاص امور پر تبادلہ خیالات کیا جائے گا۔ ان میں اقتصادی اور ثقافتی امور بھی شامل ہوں گے:

اقتصادی لحاظ سے موجودہ حکومت نے پہلی حکومتوں سے کہیں زیادہ ترقی حاصل کی ہے

ہمیں ایسے افراد پیدا کرنے چاہئیں جو ملک کو خوشحال کر سکیں

ڈاکٹر ایس ایم اختر ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی کا طلباء کالج سے خطاب

ربوہ ۔ ڈاکٹر ایس ایم اختر ایم۔ اے۔ پی ایچ۔ ڈی (لندن) صدر شعبہ اقتصادیات پنجاب یونیورسٹی لاہور نے اس امر پر زور دیا ہے کہ اقتصادی خوشحالی کے ضمن میں ہماری موجودہ حکومت نے پہلی حکومتوں سے کہیں زیادہ ترقی حاصل کی ہے۔ اور ملک مستقبل قریب میں ایک خوشحال دور کا منتظر ہے۔ آپ ۵ نومبر کو مجلس اقتصادیات تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام منعقدہ ایک جلسہ میں طلباء کالج سے خطاب کر رہے تھے

اجلاس پونے تین بجے بعد دوپہر زیر صدارت مکرم رفیق احمد صاحب صدر مجلس اقتصادیات شروع ہوا۔ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جو مسٹر جعفر سلومی نے کی۔ بعد ازاں صاحب صدر نے معزز مہمان کا تعارف کرایا۔ اور آپ سے تقریر کرنے کی درخواست کی

"ترقی کے معاشی وسائل" کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر ایس ایم اختر نے کہا کہ اگرچہ آج ہمارا ملک غریب ہے۔ اور ہمیں ترقی کے پورے ذرائع اور مواقع حاصل نہیں ہیں۔ لیکن پھر بھی ہم عزم اور ارادہ کی بدولت بہت جلد ترقی کر سکتے ہیں۔ آپ نے کہا ہمیں ہر ممکن طریقہ استعمال کرنا چاہیئے کہ جس سے ملک کی مالی حالت اچھی ہو۔ آپ نے تقریر جاری رکھتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ آج ہمیں اپنے اندر وہ افراد پیدا کرنے چاہئیں۔ جو نئے نئے ذرائع اختیار کر کے عوام کے معیار زندگی کو بلند کر سکیں۔

آپ نے کہا کہ ترقی کا معاملہ اگرچہ بہت طویل ہے۔ لیکن اس کی طرف مستقل توجہ دینے سے یہ معاملہ بہت جلد حل ہو سکتا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ ہمارے ملک کے لئے جو ابھی ترقی کے ابتدائی مدارج طے کر رہا ہے۔ تمام ضروریات کی طرف توجہ دینا مشکل ہے۔ لیکن ان حالات پر قابو پانے کا طریقہ یہ ہے کہ ہم ایک منصوبہ کے تحت کام کریں۔ جب ہمارا ایک مقصد حل ہو جائے تو پھر دوسرے مقصد کے حصول کی کوشش کی جائے اس طرح تمام مقاصد آہستہ آہستہ حاصل ہو سکیں گے۔ آخر میں آپ نے کہا کہ ہمارا دوسرا پنجسالہ منصوبہ نہایت ٹھوس اقدامات پر مبنی ہے اور ہماری حکومت کی مساعی خوشحالی اور آسودگی کی آئینہ دار ہیں۔

آخر میں سوالات کا موقع دیا گیا۔ جس سے طلباء نے مزید استفادہ کیا۔ اس اجلاس میں طلباء کالج اور اساتذۂ کالج کے علاوہ بعض دیگر احباب نے بھی شرکت فرمائی۔

امریکی انتخاب کے اخراجات

واشنگٹن ۸ نومبر۔ امریکہ کے امسال کے انتخابات میں دونوں پارٹیوں نے جتنا روپیہ خرچ کیا ہے۔ وہ ایک عالمی ریکارڈ کی حیثیت رکھتا ہے قابل اعتماد اندازے کے مطابق ملک کی دونوں بڑی سیاسی جماعتیں۔ ریپبلکن پارٹی اور ڈیموکریٹک پارٹی اب تک انتخابات پر ۷۵ کروڑ اور ایک ارب روپے کے درمیان خرچ کر چکی ہیں۔ سب سے زیادہ خرچ ٹیلی ویژن پر ہوا ہے۔ جس کے نصف گھنٹے کے پروگرام پر پانچ لاکھ روپے کے قریب خرچ ہوتے ہیں:

ترکیہ کے پچیس نظر بند رہا کر دیئے گئے

استنبول ۸ نومبر۔ ترکیہ کے حکام نے ۱۲۵ افراد کو رہا کر دیا ہے جن میں مذہبی راہنما اور صحافی شامل تھے۔ انہیں ملک کے مشرقی صوبوں میں جوابی انقلاب برپا کرنے کی کوشش کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

پروگرام جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ پاکستان ۱۹۶۰ء

پہلا دن ۲۶ دسمبر ۱۹۶۰ء بروز سوموار

پہلا اجلاس

۱۵-۹ تا ۴۵-۹ تلاوت قرآن کریم و نظم۔
۴۵-۹ تا ۱۵-۱۰ افتتاحی تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔
۱۵-۱۰ تا ۰۰-۱۱ حضرت مسیح علیہ السلام کا صلیبی موت سے بچنا اور مشرق میں ورود جدید شواہد کی روشنی میں — جناب مولانا شیخ عبدالقادر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔
۰۰-۱۱ تا ۴۵-۱۱ عقائد احمدیت پر اعتراضات اور ان کے جوابات۔ — جناب قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری
۴۵-۱۱ تا ۰۰-۱ تیاری نماز
۰۰-۱ تا ۴۵-۱ نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۴۵-۱ تا ۰۰-۲ تلاوت قرآن کریم و نظم۔
۰۰-۲ تا ۴۵-۲ تقویٰ اللہ اور اس کے حصول کے ذرائع جناب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ
۴۵-۲ تا ۳۰-۳ ختم نبوت کی دائمی برکات جناب مولانا عبدالمالک خانصاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دوسرا دن ۲۷ دسمبر ۱۹۶۰ء بروز منگل

پہلا اجلاس

۱۵-۹ تا ۳۰-۹ تلاوت قرآن کریم و نظم۔
۳۰-۹ تا ۱۵-۱۰ سیرۃ نبوی احادیث کی روشنی میں جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور خارجہ۔
۱۵-۱۰ تا ۱۵-۱۱ ذکر حبیب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے
۱۵-۱۱ تا ۳۰-۱۱ وقفہ برائے اعلانات و پیغامات
۳۰-۱۱ تا ۱۵-۱۲ اسلام کا عالمگیر غلبہ جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس
۱۵-۱۲ تا ۰۰-۱ تیاری نماز
۰۰-۱ تا ۴۵-۱ نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۴۵-۱ تا ۰۰-۲ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲ بجے سے تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تیسرا دن ۲۸ دسمبر ۱۹۶۰ء بروز بدھ

پہلا اجلاس

۱۵-۹ تا ۳۰-۹ تلاوت قرآن کریم و نظم۔
۳۰-۹ تا ۱۵-۱۰ اسلام اور نیشنلزم جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔اے
۱۵-۱۰ تا ۱۵-۱۱ افریقہ میں اسلام اور عیسائیت کا مقابلہ — جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب
۱۵-۱۱ تا ۳۰-۱۱ وقفہ برائے اعلانات و پیغامات
۳۰-۱۱ تا ۱۵-۱۲ بہائی تحریک پر تبصرہ جناب مولانا ابوالعطاء صاحب لیکچرار تعلیم الاسلام کالج۔
۱۵-۱۲ تا ۰۰-۱ تیاری نماز
۰۰-۱ تا ۴۵-۱ نماز ظہر و عصر

دوسرا اجلاس

۴۵-۱ تا ۰۰-۲ تلاوت قرآن کریم و نظم
۲ بجے سے تقریر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(ناظر اصلاح و ارشاد)

قافلہ قادیان کے متعلق ضروری اعلان:

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے مدظلہ العالی)

بڑے افسوس کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے کہ حکومتِ پاکستان نے اس سال بھی دو سو ۲۰۰ سے زیادہ افراد قافلہ کے متعلق حکومت ہندوستان کے پاس سفارش نہیں کی۔ ہم نے شروع میں پانچ سو ۵۰۰ افراد کے متعلق درخواست دی تھی مگر وہ منظور نہیں ہوئی اسکے بعد تین سو ۳۰۰ افراد کے لئے کوشش کی گئی مگر وہ بھی نامنظور ہوگئی۔ لہٰذا اب بشرط منظوری گذشتہ سال کی طرح صرف دو سو ۲۰۰ افراد قافلہ میں جاسکیں گے لہٰذا جو اصحاب اس سال قافلہ میں جانے کی خواہش رکھتے ہوں ان کو چاہیئے کہ بہت جلد اپنی درخواست اپنے مقامی امیر سے تصدیق کرا کے دفتر خدمتِ درویشاں ربوہ میں بھجوا دیں اور اپنی درخواست میں اپنے پاسپورٹ کا نمبر اور میعاد اختتام بھی نوٹ کر دیں۔ چونکہ اس سال احباب زیادہ تعداد میں قادیان جانا چاہتے تھے اسلئے اس دفعہ لازماً قافلہ کیلئے بڑی احتیاط سے انتخاب کرنا ہوگا اور عموماً صرف صحابہ کرام اور امراء صاحبان اور خاص خاص مخلصین اور ضروری کارکن اور درویشوں کے قریبی رشتہ دار ہی جاسکیں گے۔

البتہ جو دوست اپنے طور پر کوشش کر کے پاسپورٹ اور ویزا حاصل کرنے کے بعد جلسہ کے ایام میں قادیان جاسکیں وہ ضرور اس کے لئے کوشش فرمائیں تاکہ قادیان کی روحانی برکات سے زیادہ سے زیادہ تعداد فائدہ اٹھا سکے ایسے دوستوں کو بھی حسب قاعدہ دفتر خدمتِ درویشاں سے قبل از وقت اجازت حاصل کرنی ہوگی گو وہ قافلہ کی تعداد میں شامل نہیں ہونگے۔

یاد رہے کہ اس سال جلسہ قادیان انشاءاللہ ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ دسمبر ۱۹۶۰ء کو ہوگا اور قافلہ کی روانگی لاہور سے ۱۵ دسمبر کی صبح کو مقرر ہے اور واپسی قادیان سے انشاءاللہ ۲۰ دسمبر کو ہوگی۔

احباب کرام جلسہ کی کامیابی اور قافلہ کی خیریت اور بامراد واپسی کیلئے دعا فرماتے رہیں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد نظارت خدمت درویشاں ربوہ
۴ نومبر ۱۹۶۰ء

خطبۂ نکاح

شادی اسی صورت میں راحت اور آرام کا موجب بن سکتی ہے — جبکہ خاوند اور بیوی دونوں مل کر پوری طرح اپنی ذمہ واریوں کو ادا کریں

شادی کے بعد اپنی پہلی ذمہ واریوں کو ہرگز نہ بھولو۔ اور والدین کی خدمت کو کبھی فراموش نہ کرو

فرمودہ ۷ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء بمقام قادیان

یہ ایک غیر مطبوعہ خطبہ نکاح ہے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مکرم ملک عمر علی احمد صاحب (امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان) اور بعض دوسرے دوستوں کے نکاح کا اعلان کرتے ہوئے ۷ ستمبر ۱۹۴۰ء کو قادیان میں ارشاد فرمایا تھا۔ یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر احباب کی خدمت میں پیش کر رہا ہے:

تشہد، تعوّذ اور آیاتِ مسنونہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

دنیا میں نکاح بھی ہوتے ہیں

اور بچے بھی پیدا ہوتے ہیں۔ لوگ بیمار بھی ہوتے ہیں اور مرتے بھی ہیں۔ ایک گھر کے کونہ میں ایک لاش دفنانے کی منتظر پڑی ہوئی ہوتی ہے۔ تو دیوار کی دوسری جانب ایک دلہن سرخ جوڑا پہنے اپنے رخصتانہ کے انتظار میں بیٹھی ہوئی ہوتی ہے پھر یہی چیز کچھ دنوں کے بعد بدل جاتی ہے۔ وہ گھر جس میں سے گانے کی آوازیں آرہی تھیں۔ وہ کسی نئی مصیبت کی وجہ سے

چیخ و پکار کا مرجع

بن جاتا ہے۔ اور وہ گھر جس میں سے رونے چلانے کی آوازیں آرہی تھیں۔ وہاں کسی شادی کی وجہ سے گانا بجانا ہو رہا ہوتا ہے ایک وقت میں ایک انسان اس دنیا سے جدا ہو رہا ہوتا ہے۔ اور اس کی اولاد اور اس کے رشتہ دار اپنے اپنے کاموں میں مشغول ہوتے ہیں۔ اور وہ سمجھتے ہیں کہ کون ساری عمر کسی آدمی کے لئے اپنے آپکو وقف کر سکتا ہے۔ مگر کچھ دنوں کے بعد وہی آدمی بوڑھے ہو جاتے ہیں۔ اور اگلی نسلیں ان سے ویسا ہی سلوک کرنے لگ جاتی ہیں۔ ان دنوں شائد ان کو خیال آتا ہوگا کہ اگر ہم اپنے ماں باپ سے یہ سلوک نہ کرتے۔ تو ہماری اولادیں بھی ہم سے یہ سلوک نہ کرتیں۔ مگر یہ سلسلہ چلتا ہے چلتا ہے اور چلتا چلا جاتا ہے۔ بائبل میں بہت سی باتیں غلط ہیں۔ لیکن اس میں بعض نکتے بھی ہیں انہی میں سے

ایک نکتہ یہ بھی ہے

کہ تیرے بیٹے کو غیر گھر کی ایک عورت آکر اپنا بنا لے گی۔ اور تیری طرف سے اس کے دل کو بالکل پھرا لے گی۔ کس طرح یہ نظارے روزانہ گھروں میں نظر آتے ہیں۔ کس طرح وہ بچہ جو ماں کی چھاتیوں کو چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہوتا تھا۔ جس کی غذا ماں کی چھاتیوں کے دودھ سے تیار ہوتی تھی۔ اس کا دودھ ماں نے کس مصیبت سے چھڑایا۔ کس طرح وہ راتوں کو چیختا چلاتا اور شور مچاتا تھا۔ اور کس طرح اس کا تمام سکھ اور آرام ماں ہی پر مرکوز ہوتا تھا۔ کس طرح کونین لگا لگا کر نوشادر لگا لگا کر اور کئی کئی بلائیں لگا لگا کر اس نے اپنے پستانوں کو اس کے لئے مکروہ بنایا۔ اور کن کن مصیبتوں سے اس کا دودھ چھڑایا پھر جب وہ روٹی کھانے لگ گیا۔ تو اس وقت بھی وہ ہر وقت اپنی ماں کا دامن پکڑے رہتا تھا۔ اور ایک منٹ کے لئے بھی اپنی ماں سے جدا نہیں ہوتا تھا پھر

ایک دن ایسا آیا

کہ وہ شادی کر کے لایا اور اس شادی کے بعد ہم دیکھتے ہیں۔ کہ وہی بچہ جو بچپن میں اپنی ماں کی گود سے نہیں اترتا تھا جو اس کے پستانوں سے دودھ پیتا تھا۔ اور جس کا دودھ جب چھڑایا گیا۔ تو سارا دن وہ ریں ریں کرتا رہتا تھا۔ ذرا ماں اس کی آنکھوں سے اوجھل ہوتی۔ تو وہ اماں اماں کہہ کر چیخیں مارنے لگ جاتا۔ شادی کے بعد اس کی اپنے ماں باپ کی طرف توجہ ہی نہیں رہتی۔ بلکہ اس کے

بیوی اور بچے ہی اس کی خوشیوں کا مرکز بن جاتے ہیں

اور اگر کوئی آدمی اس کو نصیحت کرتا ہے۔ اور کہتا ہے کہ دیکھو اپنے ماں باپ کی خدمت کرنی چاہیئے۔ تو اگر تو وہ شریف ہوتا ہے تو کہتا ہے مجھے بھی خیال ہے۔ مگر گھر کے اخراجات سے کچھ بچتا ہی نہیں۔ آخر میری بیوی ہے بچے ہیں اور میرے ذمہ ان سب کے اخراجات ہیں۔ میں ان اخراجات کو پہلے پورا کروں۔ تو پھر کسی اور کی خدمت کروں۔ گویا جن کی گودوں میں وہ پلا تھا۔ ان کو اب اپنے گھر سے باہر سمجھنے لگ جاتا ہے۔ اور اگر وہ غیر شریف ہوتا ہے۔ تو سات صلوٰتیں سنا دیتا ہے اور کہتا ہے کیا میں اپنے بچوں کا پیٹ کاٹ کر دوں؟

خدا تعالےٰ نے مجھے

اپنے فضل سے

جوانی کے ایام سے ہی ایسے مقام پر رکھا ہے۔ کہ میرے سامنے کسی کو ایسے الفاظ کہنے کی جرأت نہیں ہوتی۔ مگر پھر بھی بعض لوگوں کے فقرے مجھے پہونچ جاتے ہیں اور مجھے ان کے سننے کا اتفاق ہو جاتا ہے۔ چنانچہ میرے پاس بیان کیا گیا کہ ایک دفعہ ایک نوجوان کو توجہ دلائی گئی کہ وہ

اپنے ماں باپ کی خدمت

کیا کرے۔ تو اس نے بڑے جوش سے کہا کیا میں اپنے ماں باپ کے لئے بچوں کو فاقے مار دوں۔ اسے یہ فقرہ کہتے ہوئے ذرا بھی خیال نہ آیا۔ کہ انہوں نے فاقے کر کر کے ہی اسے پالا تھا۔ تو شادی جہاں اپنے ساتھ بڑی بڑی برکتیں لاتی ہے۔ وہاں بڑے بڑے ابتلا بھی لاتی ہے۔ اور

انسان کی آزمائش

درحقیقت اس کی شادی کے ساتھ ہو جاتی ہے:

پس جہاں شادی انسان کے لئے ایک نئی جنت پیدا کرتی ہے۔ وہاں یہ پہلی بنی ہوئی جنت سے انسان کو محروم بھی کر دیتی ہے۔ مجھے ہمیشہ ہی حیرت آتی ہے۔ کہ بات تو وہی ہوتی ہے۔ مگر لوگ اور طرف منہ کر کے قربانی کر دیتے اور

اخلاقی طور پر مجرم

سمجھے جاتے ہیں۔ حالانکہ اب بھی یہی ہوتا ہے کہ کچھ لوگ دوسروں کے لئے قربانی کرتے ہیں۔ اگر یہ قربانی آگے کی طرف کرنے کی بجائے لوگ پیچھے کی طرف منہ کر کے کرتے تو پھر بھی دنیا اسی طرح رہتی۔ مگر وہ اخلاقی ذمہ واریوں سے عہدہ برآ سمجھی جاتی۔ اگر باپ بجائے اس کے کہ بچوں کی طرف زیادہ توجہ کرتا اپنے ماں باپ کی طرف توجہ کرتا تو اس کے بچے اس کی طرف توجہ کرتے اور دنیا پھر بھی چلتی چلی جاتی۔ مگر اخلاقی ذمہ واریاں پوری ہو جاتیں۔ اب تو ایسی ہی بات ہے۔ جیسے گاڑی کے پیچھے بیل جوت لیا جائے آج دنیا نے بے شک ترقی کا یہ ایک ذریعہ قرار دیا ہے کہ ہر باپ اپنے بچوں کی طرف توجہ کرے۔ لیکن اگر ہر شخص اپنے ماں باپ کی طرف منہ کرتا تو دنیا اسی طرح چلتی رہتی۔ صرف یہ ہوتا کہ لوگ اخلاقی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو جاتے۔ اسی لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمہاری

ماؤں کے قدموں کے نیچے جنت

ہے۔ اس حدیث کے اور بھی معنے ہیں۔ لیکن ایک معنے یہ بھی ہیں کہ اگر تمام انسان اس طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں۔ تو دنیا کا فتنہ و فساد دور ہو جائے۔ اگر بجائے اگلی نسل کا فکر کرنے کے وہ پچھلی نسل کا فکر کرتے تو اول تو دادا دادی بلاوجہ یہ نہ کہتے کہ پوتوں کا خیال نہ رکھا جائے۔ اور اگر بعض لوگ کہتے بھی تو ان کی نسل ان کی مذمت کرنے لگ جاتی۔

بہرحال شادی کے ساتھ انسان کی ذمہ داریاں بڑھ جاتی ہیں۔ بے شک اس کا آرام بھی بڑھتا ہے۔ اس کی راحت بھی بڑھتی ہے۔ لیکن اگر وہ اپنی پچھلی ذمہ داریوں کو ترک کر دے تو بسا اوقات اسے نقصان بھی اٹھانا پڑتا ہے۔ حالانکہ انسان اگر غور کرے تو وہ اپنے شرف کو پچھلے لوگوں سے ہی حاصل کرتا ہے۔ بے شک بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک شخص کو ادنیٰ اخلاق کا آدمی ہوتا ہے۔ لیکن اس کی اولاد کی وجہ سے اسے عزت حاصل ہو جاتی ہے۔ لیکن اکثر اسے عزت اس وجہ سے حاصل ہوتی ہے کہ وہ اچھے خاندان میں سے ہوتا ہے۔ کہتا ہے میں اچھے خاندان میں سے ہوں۔ اچھے ماں باپ کا بیٹا ہوں۔ مگر کیا یہ عجیب بات نہیں کہ اس کی عزت تو اپنے ماں باپ سے وابستہ ہوتی ہے۔ مگر وہ ان کی خدمت نہیں کرتا اور نہ ان سے حسنِ سلوک کے ساتھ پیش آتا ہے۔ انہی نقائص کو دور کرنے کے لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدایت دی ہے کہ علیک بذاتِ الدین تربت یداک

تم دیندار عورت کو لاؤ

وہ تمہاری ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں تمہاری مددگار ہو گی۔ تم غور کر کے دیکھ لو جہاں کوئی دیندار عورت آئے گی وہ ایسے رنگ میں کام کرے گی جو دین کو فائدہ پہنچانے والا ہو گا۔ اور دین کسی خاص چیز کا نام نہیں دین نماز کا نام ہے۔ دین روزے کا نام ہے دین حج کا نام ہے۔ دین زکوٰۃ کا نام ہے۔ دین محنت کا نام ہے۔ دین روحانیت کا نام ہے غرض دین ہزاروں چیزوں کا نام ہے۔ ایک پیشہ ور جو اپنے پیشہ میں محنت سے کام کرتا ہے وہ دیندار ہے۔ ایک نوکر جو اپنی نوکری میں محنت سے کام لیتا ہے وہ دیندار ہے۔ ایک مزدور جو محنت سے مزدوری کرتا ہے دیندار ہے۔ ایک زمیندار جو اچھی طرح ہل چلاتا ہے دیندار ہے غرض

دینداری ایک وسیع چیز کا نام ہے

پس علیک بذاتِ الدین کے معنے یہ ہیں کہ وہ خود اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے والی ہو اور خاوند کو اس کی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں مدد دینے والی ہو۔ جب یہ چیز پیدا ہو جائے تو لازمی طور پر فتنہ و فساد مٹ جاتا ہے۔ دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہر شخص صرف اپنا حق مانگتا ہے لیکن دیندار دوسرے کو اس کا حق دلاتا ہے۔ جیسے میں نے ابھی کہا ہے کہ اگر بچوں کی خدمت کی بجائے

انسان اپنے ماں باپ کی خدمت کرے

تو اس کے بچے اس کی خدمت کرنے لگ جائیں گے اور اپنا حق لینے کی بجائے دوسروں کو اس کا حق دیا جائے۔ اس طرح اگر انسان دوسروں کو ان کے حقوق دلوائے اور اپنے حق پر اصرار نہ کرے تو حقوق پھر بھی ملتے ہیں مگر امن کے قیام میں بہت مدد ملے۔ اگر خاوند بیوی سے کہے کہ تم میرے ماں باپ کی خدمت کرو۔ اور بیوی خاوند سے کہے کہ تم میرے ماں باپ سے حسنِ سلوک کرو تو اگر تو دونوں شریف ہیں۔ تو بیوی خاوند کے ماں باپ کی خدمت کرے گی اور خاوند بیوی کے ماں باپ کی خدمت کرے گا۔ لیکن اگر اس کی بجائے بیوی خاوند کو توجہ دلائے کہ تم اپنے ماں باپ کی خدمت کیا کرو اور خاوند بیوی کو توجہ دلائے کہ تم اپنے ماں باپ کی خدمت کیا کرو۔ تو بات تو پھر بھی وہی ہو گی۔ مگر فرق یہ ہو گا کہ درمیان میں سے ذاتی غرض جاتی رہے گی اور

یہ توجہ دلانا نیکی بن جائے گا

کیونکہ یہ اپنے حق کا مطالبہ نہیں ہو گا۔ بلکہ ایک نیکی کی راہ پر دوسرے کو چلانا ہو گا۔ گو اس صورت میں بھی حق اسی طرح مل جائیگا جس طرح پہلی صورت میں۔ لیکن بجائے اس کے لوگ یہ کرتے ہیں کہ اپنے حق کا مطالبہ کرتے ہیں اگر لوگ دوسروں کے حقوق دلوانے کی کوشش کریں تو ان کے اپنے حق بھی انہیں مل جائیں اور دنیا میں بھی امن قائم ہو جائے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص نیکی کی تحریک کرتا ہے اسے دو ثواب ملتے ہیں ایک نیکی کی تحریک کا اور ایک اس نیکی کا جو دوسرا شخص اس کی تحریک پر کرے۔ پس دوسروں کے حقوق دلواؤ تاکہ دنیا میں امن قائم ہو۔ اگر ایک عورت یہ کہے کہ میرے ماں باپ سے حسنِ سلوک کرو اور خاوند کہے کہ میرے ماں باپ کی خدمت کرو تو اس میں خود غرضی پائی جائے گی۔ لیکن اگر خاوند عورت سے کہے کہ تم ماں باپ کی خدمت کیا کرو اور عورت خاوند سے یہ کہے کہ تم اپنے ماں باپ کی خدمت کیا کرو تو اس کے نتیجہ میں بھی دونوں کے والدین کی خدمت ہوتی رہے گی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی دونوں کا فعل نیکی اور تقویٰ قرار دیا جائے گا۔

تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے علیک بذاتِ الدین تربت یداک فرما کر اس طرف توجہ دلائی ہے

دین کے معنے

فرض اور واجبات کے ہوتے ہیں اور علیک بذاتِ الدین کے معنے یہ ہیں کہ تم اس عورت کو لاؤ جو اپنے واجبات اور فرائض کو سمجھنے والی ہو۔ اسی طرح عورت کے لئے ایسا خاوند تلاش کرو جو اپنے فرائض اور واجبات کو سمجھنے والا ہو جب دونوں اپنے اپنے فرائض اور واجبات کو سمجھیں گے تو لازماً دنیا میں امن قائم ہو گا اور جب دونوں اپنے اپنے فرائض سمجھیں گے تو وہ ثواب میں بھی شریک ہوں گے جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین گھر وہ ہے جس میں تہجد کے وقت اگر بیوی کی آنکھ نہیں کھلتی تو خاوند پانی کا چھینٹا اس کے منہ پر مارتا ہے۔ اور اگر خاوند کی آنکھ نہیں کھلتی تو بیوی اس کے منہ پر پانی کا چھینٹا مارتی ہے۔ یہ گویا ایک دوسرے کے فرائض کو یاد دلانے کی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مثال دی ہے اور بتایا ہے کہ

مرد اور عورت کو ایسا ہی ہونا چاہئے

پس شادی کرتے وقت ہر انسان کو اس ذمہ داری کے سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئیے جو اس پر عائد ہوتی ہے۔ اس خیال سے شادی نہیں کرنی چاہئیے کہ ایک ایسی عورت آئے جو میری خدمت کرے۔ بلکہ اس نیت اور اس ارادہ سے شادی کرنی چاہئیے کہ ایک ایسی عورت آئے جو اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرتے ہوئے مجھے اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائے اور ہم دونوں مل کر ان فرائض اور واجبات کو ادا کریں جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہم پر عاید کئے گئے ہیں۔ اگر اس رنگ میں شادیاں کی جائیں تو

لازماً فساد مٹ جائیگا

خاوند بیوی کے رشتہ داروں سے کبھی بدسلوکی نہیں کرے گا اور بیوی خاوند کے رشتہ داروں سے کبھی بدسلوکی نہیں کرے گی بلکہ وہ ایک دوسرے کی مدد کرنے والے ہوں گے۔ یہی ذریعہ ہے جو دنیا میں امن قائم کر سکتا ہے جب تک لڑکی کے رشتہ دار اس خیال میں رہیں گے کہ لڑکا اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کرے بلکہ ہماری کرے اور

ماہنامہ انصار اللہ اور انصار

محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

ماہنامہ "انصار اللہ" مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا ترجمان ہے۔ اس کا بنیادی مقصد تربیت نفس کا فریضہ ادا کرنے میں انصار کی مدد کرنا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے والے اس مقصد کو سامنے رکھ کر اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں اپنے رسولوں کے فرائض میں سے ایک فرض یہ بھی قرار دیتا ہے کہ یزکیھم۔ رسول لوگوں کے دلوں کو پاک اور صاف کرتے ہیں۔ تاکہ ان پر انوار الٰہی نازل ہوں۔

پس اپنے نفس کی تربیت، اہل و عیال کی تربیت، ہمسایوں . . . اور محلہ کی تربیت، اپنے شہر اور ملک کی تربیت، تمام بنی نوع انسان اور کل دنیا کی تربیت ایک اہم فرض ہے جو ہم پر عائد ہوتا ہے۔ اسی مقصد کے پیش نظر انصار اللہ کا ترجمان "انصار اللہ" کے نام سے شائع ہو رہا ہے۔ میں امید رکھتا ہوں کہ نہ صرف مجالس انصار اللہ بلکہ ہر رکن انصار اللہ اس کا خریدار بنے گا اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گا۔ وباللہ التوفیق

مرزا ناصر احمد صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ

۲۵ اکتوبر ۱۹۶۰ء

جب تک لڑکے کے رشتہ دار اس خیال میں رہیں گے کہ لڑکی اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کرے بلکہ ہماری کرے۔ اس وقت تک دنیا کبھی سکھ نہیں پا سکتی۔ جس طرح ہاتھ کے دکھنے سے سر کو سکھ نصیب نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح بیوی کے دکھ سے خاوند کو سکھ نصیب نہیں ہو گا۔ خاوند کے دکھ سے بیوی کو سکھ نصیب نہیں ہو گا۔ اور ان دونوں کے دکھ سے ان کے رشتہ داروں کو سکھ نہیں نصیب ہو گا۔ لیکن اگر اس ذمہ داری کو سمجھ لیا جائے اور لوگ اس طرف توجہ کریں تو دنیا کا اس میں فائدہ ہے مگر

لوگوں کی مثال

بعض دفعہ اس بے وقوف کی سی ہو جاتی ہے جس کے متعلق مشہور ہے کہ وہ دھوپ میں بیٹھا ہوا تھا کہ کسی نے اس سے کہا میاں دھوپ میں کیوں بیٹھے ہو سائے میں آجاؤ۔ وہ کہنے لگا۔ اگر میں سائے میں آجاؤں تو تم مجھے کیا دو گے؟ یہ بھی دکھ اٹھاتا ہے تکلیف سہتا ہے۔ مگر اس سایہ کے نیچے نہیں آتا جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے تیار کیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں علیک بذات الدین مناسب یہی ہے کہ تم ایسی عورت کو لاؤ جو اپنے فرائض اور واجبات کو سمجھنے والی ہو اسی طرح لڑکی کے لئے ایسا خاوند تلاش کرنا چاہیئے جو اپنے فرائض واجبات کو سمجھنے والا ہو۔ اگر اس امر کو مدنظر نہیں رکھو گے اور چاہو گے کہ لڑکی ایسی ہو۔ جو صرف تمہاری خدمت کرنے والی ہو یا لڑکا ایسا ہو جو صرف تمہاری خدمت کرنے والا ہو تو تم دکھ پاؤ گے کیونکہ جو شخص دوسروں کے حقوق کو غصب کرتا ہے وہ صرف دوسروں کو ہی نقصان نہیں پہنچاتا بلکہ اپنے لئے بھی ظلم کا بیج بوتا ہے

حقوق کی مثال ایسی ہی ہوتی ہے

جیسے لڑکے بعض دفعہ پندرہ بیس اینٹیں ایک لائن میں کھڑی کر دیتے ہیں اور جب ایک کو دھکا دیتے ہیں تو سب اینٹیں ٹھک ٹھک کرتے ہوئے گر جاتی ہیں۔ جب کوئی شخص کسی کا حق غصب کر لیتا ہے تو وہ اپنے عمل سے دوسروں کو بھی اس کی تحریک کرتا ہے کہ وہ بھی اسکے حقوق کو غصب کر لیں اس طرح رفتہ رفتہ اس کے ارد گرد ایک ایسا دائرہ بن جاتا ہے جس میں کسی کا حق مارنا گناہ خیال نہیں کیا جاتا اور اس کا نقصان خود اسکو بھی ہوتا ہے۔ لیکن اگر اسے دوسروں کے حقوق کے اخلاف کا خیال نہ ہو بلکہ وہ بجائے اس خیال کے کہ میں ایسی بیوی لاؤں جو میری خدمت کرے یہ ارادہ کرے کہ میں علیک بذات الدین کے ارشاد کے مطابق ایسی بیوی لاؤں جو اپنے فرائض اور واجبات کو ادا کرنے والی ہو اور عورت بھی یہ خیال نہ کرے کہ اس کا خاوند ایسا ہو جو صرف اس کی خدمت کرے بلکہ وہ اُن فرائض اور واجبات کو ادا کرنے والا ہو جو اللہ تعالےٰ نے مقرر کئے ہیں۔ تو چونکہ ہر شخص اپنی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے گا اور اسے معلوم ہو گا کہ رشتہ داروں کے لئے یا سوسائٹی کے لئے یا مذہب کے لئے کس قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہر شخص دوسرے کے لئے قربانی کرنے والا ہو گا۔ ذاتی آرام اور ذاتی نفع کا خیال کسی کے دل میں نہیں آئیگا پس یہ ایک ایسا

راحت اور آرام کا ذریعہ ہے

کہ اگر ہم چاہیں تو اس سے کام لے کر اپنے ارد گرد جنت بنا سکتے ہیں اور درحقیقت جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ تمہاری ماؤں کے قدموں کے نیچے جنت ہے تو آپ کا اسی طرف اشارہ تھا کہ تم اپنے بچوں کا فکر کر کے جنت حاصل نہیں کر سکتے بلکہ اپنی ماں اور اپنے ماں باپ کی خدمت کر کے جنت حاصل کر سکتے ہو تم اپنے ماں باپ کی خدمت کرو تاکہ جب تم بڈھے ہو جاؤ تو تمہاری اولاد تمہاری خدمت کرے۔ جب تک تمہارا رُخ اگلی طرف رہے گا تمہیں دکھ ہی دکھ ہو گا۔ لیکن اگر پیچھے کی طرف مونہہ کرکے کھڑے ہو جاؤ گے تو تمہارے بچے تمہاری خدمت کریں گے اور دنیا کا دوزخ جنت سے بدل جائے گا۔

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ اہلیہ چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی ربوہ کئی روز سے گردوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اس کے علاوہ بخار کی بھی تکلیف ہو جاتی ہے۔ اب پہلے سے کچھ افاقہ ہے مگر کمزوری از حد ہے۔

احباب جماعت اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ والدہ صاحبہ محترمہ کو کامل شفا عطا فرمائے۔

(شاھد احمد)

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں اور اپنا پتہ خوشخط لکھا کریں۔

تحریک جدید کے سال ۲۷ کے اعلان کے بعد

فاستبقوا الخیرات پر عمل کرنیوالوں کی تیسری فہرست

۱ ـ حضرت مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم ربوہ ــــ ۲۶۴ــ۰ــ۰ نقد ادا شدہ

۲ ـ پیر معین الدین صاحب " ــــ ۲۳۸ــ۰ــ۰ "

۳ ـ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب " ــــ ۳۱۷ــ۰ــ۰

۴ ـ شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے " ــــ ۱۲۸ــ۸ــ۰

۵ ـ حاجی محمد فاضل صاحب دارالرحمت غربی مع اہلیہ صاحبہ ــــ ۴۲ــ۰ــ۰

۶ ـ سید صادق علی شاہ صاحب ربوہ ــــ ۲۲ــ۰ــ۰

۷ ـ جماعت احمدیہ چک ۹۸ شمالی ــــ ۵۰۵ــ۱۳ــ۰

۸ ـ حمید الدین احمد انور دارالفضل ربوہ ــــ ۶ــ۰ــ۰

۹ ـ بشیر احمد صاحب رحمانی دارالصدر شرقی ــــ ۳۳ــ۱۲ــ۰

۱۰ ـ جماعت احمدیہ گوگل گلوٹیاں سیالکوٹ ــــ ۳۶ــ۱۴ــ۰

۱۱ ـ مرزا عبد الرشید صاحب دارالیمن ربوہ ــــ ۱۱ــ۱۳ــ۰

۱۲ ـ خواجہ جلال الدین صاحب کوٹلی بہرام سیالکوٹ ــــ ۵ــ۴ــ۰

۱۳ ـ میاں محمد شریف صاحب گوجرہ ــــ ۶۱ــ۰ــ۰

۱۴ ـ شیخ محمد شفیع صاحب لودھراں ــــ ۶ــ۰ــ۰

۱۵ ـ چوہدری رشید احمد صاحب سرود وکالت مال ربوہ ــــ ۱۲ــ۱ــ۰

۱۶ ـ حکیم حفیظ الرحمان صاحب حنیف سنوری لاہور ــــ ۱۱۱ــ۰ــ۰

۱۷ ـ مولوی نور الحق صاحب انور سابق مبلغ امریکہ ــــ ۸۴ــ۰ــ۰

۱۸ ـ محمود احمد صاحب سعید دفتر تبشیر ربوہ ــــ ۵ــ۸ــ۰

۱۹ ـ سعادت احمد خان صاحب وکالت مال ربوہ مع والد صاحب مرحوم ــــ ۲۵ــ۴ــ۰

۲۰ ـ بشیر احمد صاحب لائلپوری وکالت مال ربوہ ــــ ۱۷ــ۰ــ۰

۲۱ ـ چوہدری نادر علی صاحب محلہ دارالنصر ربوہ ــــ ۷ــ۰ــ۰

۲۲ ـ مستری حبیب اللہ صاحب " ــــ ۸ــ۸ــ۰

۲۳ ـ چوہدری عطاء اللہ صاحب چک ۳۵ ج ب ــــ ۶۲ــ۰ــ۰

۲۴ ـ قریشی عبد العزیز صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ ــــ ۸۵ــ۰ــ۰

۲۵ ـ نور محمد صاحب گرمولا ورکاں گوجرانوالہ ــــ ۵۰ــ۰ــ۰

(قائمقام وکیل المال تحریک جدید)

جماعت احمدیہ کوئٹہ کی طرف سے

ایفائے عہد کا خاص اہتمام

تحریک جدید کے سال ۲۶/۱۹ کی آخری تاریخ ۳۱ اکتوبر ہے۔ چنانچہ جماعتیں سال کے دوران اپنا وعدہ سو فیصدی پورا کرنے کی کما حقہٗ سعی فرما رہی ہیں اُمید ہے وہ انشاء اللہ تعالےٰ ماہ نومبر کے پہلے ہفتہ میں ہی وصول شدہ روپیہ مع تفصیل مرکز میں بھجوا دیں گی۔

ان میں سے مکرم شیخ محمد حنیف صاحب۔ امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے مورخہ ۱۹/۹ کو ایفائے عہد کی اطلاع بذریعہ تار دی مبلغ ۱۲۶۱/۴ روپیہ چندہ تحریک جدید بتفصیل ذیل مرکز میں بھجوا دیا گیا ہے

جزاھم اللہ تعالےٰ۔

نمبر شمار	نام معطی	رقم	نمبر شمار	نام معطی	رقم
(۱)	مکرم ملک کرم الٰہی صاحب	۶۰۰ـ۰۰	(۷)	مکرم محمد فاضل صاحب	۹ـ۱۲
(۲)	مکرم ڈاکٹر سراج الحق صاحب	۳۹۷ـ	(۸)	مکرمہ بیگم صاحبہ عفور الحق صاحب	۵ـ۰۰
(۳)	مکرم قربان حسین شاہ صاحب	۲۰۰ـ۰۰	(۹)	مکرم محمد لطیف صاحب	۷ـ۸
(۴)	مکرم ضیاء الحق صاحب	۱۶۷ـ۰۰	(۱۰)	مکرم منظور احمد صاحب	۶ـ۰۰
(۵)	مکرم عبد الغنی صاحب	۲۵ـ۰۰	(۱۱)	مکرم محمد شریف صاحب	۵ـ۰۰
(۶)	مکرم عبد العلی خان صاحب	۲۵ـ۰۰	(۱۲)	مکرم یعقوب شاہ صاحب	۱ـ۰۰

اللہ تعالےٰ نے انہیں جزائے خیر عطا فرمائے اور دیگر وعدہ کنندہ حضرات کو بھی ایفائے عہد کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(وکیل المال اول)

ناصرات الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۶۰ء کے موقع پر

دینی اور علمی مقابلے اور ان کے نتائج

خدا تعالیٰ کے فضل سے ناصرات الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ کے اجتماع کے ساتھ خیر و خوبی سے انجام پایا الحمد للہ! ہمارے اجتماع میں مقامی ناصرات الاحمدیہ کے علاوہ بیرونی مقامات سرگودھا سیالکوٹ۔ راولپنڈی۔ لاہور اور احمد نگر کی طرف سے بھی ناصرات شریک ہوئیں کل تعداد ایک ہزار سے بھی زائد تھی۔

بچیوں نے بڑھ چڑھ کر تمام دینی اور علمی مقابلوں میں حصہ لیا۔ ہمارے دو گروپ ۸ تا ۱۰ سال اور ۱۱ تا ۱۵ سال تھے۔ اکثر آٹھ سال کی بچیوں نے نہایت اچھی طرح تمام مقابلوں میں حصہ لیا۔ اور تقریریں کیں۔ اور اتنی چھوٹی عمر کی باہر کی بچیاں بھی مقابلوں میں شریک تھیں۔ ہم نے حوصلہ افزائی کے لئے زیادہ سے زیادہ بچیوں کو انعامات دیئے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین۔ نتیجہ مندرجہ ذیل ہے:۔

تلاوت قرآن کریم کا مقابلہ (بڑا گروپ)

زہرہ سیالکوٹ — اوّل
حلیمہ رشید۔ ربوہ — دوم
امۃ الکریم اقبال اور امۃ الرحیم۔ ربوہ — سوم

تلاوت قرآن کریم کا مقابلہ (چھوٹا گروپ)

امۃ الباسط لاہور — اوّل
امینہ چغتائی راولپنڈی — دوم
امۃ القیوم ربوہ — سوم

تقریری مقابلہ (بڑا گروپ)

مریم خان۔ ربوہ — اوّل
زاہدہ منصورہ اور عقیقہ فرزانہ ربوہ — دوم
زاہدہ ملوری راولپنڈی اور زہرہ سیالکوٹ — سوم
نصیرہ نور۔ راولپنڈی — سپیشل انعام

تقریری مقابلہ (چھوٹا گروپ)

عائشہ جونیئر ماڈل سکول اور پروین افغان راولپنڈی۔ — اوّل
امۃ المنصور جونیئر ماڈل سکول — دوم
امۃ الباسط راولپنڈی اور امۃ الرافع جونیئر سکول — سوم

ہر مقام کی ناصرات میں سے اول بچی کو بھی انعام دیا گیا۔ پاکیزہ نصرت لاہور۔ سعیدہ قمر سیالکوٹ حامدہ سرگودھا۔ ناصرہ دارالیمن۔ اس کے علاوہ محترمہ بیگم مرزا حفیظ احمد صاحب نے تمام تقریر کرنے والی (چھوٹی) بچیوں کو کھلونے اور مٹھائی تقسیم کی۔

نظم کا مقابلہ (بڑا گروپ)

زربینہ سیالکوٹ — اوّل
مبارکہ کلثوم ربوہ — دوم
امۃ الجمیل۔ ربوہ — سوم
نعیمہ درد۔ ربوہ — سپیشل انعام

نظم کا مقابلہ (چھوٹا گروپ)

امۃ الرافع۔ جونیئر ماڈل سکول — اوّل
بسیمہ " " — دوم
بشریٰ۔ لاہور — سوم
حامدہ سرگودھا — سپیشل انعام

دینی معلومات (بڑا گروپ)

(اس امتحان میں ۲۴۶ لڑکیاں شامل ہوئیں)

سعیدہ مریم خان متعلم ایف اے ربوہ — اوّل
نعیمہ صدیق سیم اے ربوہ — دوم
انیس محمد امین سیالکوٹ — سوم

دینی معلومات (چھوٹا گروپ)

(اس امتحان میں ۲۵۴ لڑکیاں شامل ہوئیں)

امۃ المصور۔ ربوہ — اوّل
طاہرہ سیالکوٹ — دوم
امۃ المصور مرزا۔ دردانہ۔ آمنہ۔ بشریٰ شریف — سوم

دوران سال میں مجموعی لحاظ سے ناصرات الاحمدیہ کا کام اچھا کرنے پر راولپنڈی کو اول انعام اور ربوہ کو دوم اور سیالکوٹ کو سوم انعام دیا گیا اللہ تعالیٰ سب انعام پانے والیوں کو مبارک کرے اور آئندہ اس سے بھی زیادہ کامیابیوں کی توفیق بخشے۔ آمین

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

انور آباد ضلع لاڑکانہ میں تربیتی جلسہ

نظارت اصلاح و ارشاد کے مقررہ پروگرام کے ماتحت ۳۱/۱۰/۶۰ اور ۱/۱۱/۶۰ کو مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل اور مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ انور آباد ضلع لاڑکانہ سندھ میں پہنچے۔ ۱/۱۱/۶۰ کو زیر صدارت مولوی محمد انور صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انور آباد جلسہ ہوا۔ حافظ رضا محمد صاحب اور نبی انور صاحب آ... نے تلاوت کی و نظم پڑھی اور بعدہٗ لیکچر ہوئے احباب نے اچھا اثر قبول کیا۔

(محمد انور پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انور آباد ضلع لاڑکانہ سندھ)

شکارپور میں تربیتی جلسہ

۲۹ اکتوبر کو شکارپور میں نظارت اصلاح ارشاد کا وفد پہنچا۔ ۳۰ اکتوبر کو بعد نماز مغرب ایک جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ جس میں معززین شہر نے بھی شرکت فرمائی۔ صدارت کے فرائض مکرم شیخ عبدالرشید صاحب شرما پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شکارپور نے سرانجام دیئے۔

تلاوت قرآن کریم منشی عبدالغنی صاحب نے کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام ڈاکٹر فقیر احمد خان صاحب نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ اور مکرم مولوی قمر الدین صاحب انسپکٹر اصلاح و ارشاد نے تقریریں فرمائیں — جلسہ دعا پر اختتام پذیر ہوا۔ احباب جماعت کی طرف سے اس موقعہ پر حاضرین کی چائے اور مٹھائی سے تواضع کی گئی۔

(کرامت اللہ — سیکرٹری مال شکارپور)

اعلانات دار القضاء

(۱) مکرم چوہدری رستم علی صاحب ولد کالے خان صاحب ساکن محمود آباد فارم ڈاکخانہ کنری ضلع تھرپارکر نے درخواست دی ہے کہ مکرم چوہدری خدا بخش صاحب ولد چوہدری محمد علی صاحب عرصہ اڑھائی سال سے فوت ہو چکے ہیں۔ اور ان کی بیوی مسماۃ خورشید بی بی بھی عرصہ ڈیڑھ سال سے فوت ہو چکی ہیں۔ ان کے دو چھوٹے بچے ناصرہ بیگم اور نثار احمد ابھی نابالغ ہیں اور میں ان کا سرپرست ہوں دیگر رشتہ داروں نے مجھے اختیار دیا ہے کہ چوہدری خدا بخش صاحب مرحوم کی جو رقم اراضی اسلام اسٹیٹ سندھ کے سلسلہ میں بذریعہ اقساط واپس مل رہی ہے وہ میں وصول کروں تا ان کے بچوں کے اخراجات پر صرف کی جا سکے۔ چوہدری خدا بخش صاحب مرحوم کے بڑے بھائی شاہ دین صاحب تقریباً سات سال پہلے فوت ہو چکے ہیں۔ میں چوہدری خدا بخش صاحب مرحوم کا چچا ہوں۔ اس درخواست پر جماعت احمدیہ محمود آباد فارم کے پریذیڈنٹ مکرم سید داؤد مظفر صاحب کے تصدیقی دستخط ہیں۔ سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

(۲) مکرم محمد انیس صاحب طاہر معرفت ملک محمد الدین صاحب خادم ساکن محلہ دارالیمن ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد شیخ برکت اللہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم نے ایک کنال اراضی قطعہ ۱۱/۷ واقع محلہ دارالیمن ربوہ خرید کی ہوئی ہے۔ یہ اراضی مرحوم کے مندرجہ ذیل وارثوں کے نام منتقل کی جائے (۱) مسماۃ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ برکت اللہ صاحب مرحوم

(۲) مسماۃ عزیزہ بیگم صاحبہ بنت " "

(۳) محمد انیس طاہر ابن " " " سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء۔ ربوہ)

دو بچیوں کی وفات اور درخواست دعا

بندہ کی دو لڑکیاں امۃ المجیب جماعت نہم نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ و عزیزہ سلیمہ بیگم جماعت چہارم نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ عرصہ پانچ ماہ کے وقفہ سے وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون امۃ المجیب کلاس نہم مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۶۰ء کو تقریباً ۲۰ یوم فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعارضہ ٹائیفائیڈ بخار میں مبتلا رہ کر ... ۵ بجے شام وفات پا گئی۔ مرحومہ بہت ہونہار تھی۔ تعلیم حاصل کرنے کا از حد شوق تھا۔ دونوں بہنیں اپنے بڑے بھائی عبدالرحمٰن ناصر متعلم تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے ساتھ رہتی تھیں۔ باقاعدہ چندہ دیا کرتی تھیں۔

چھوٹی لڑکی سلیمہ بی بی عرصہ ۱/۲ ۱ ماہ بیمار رہ کر مورخہ ۲۵/۱۰/۶۰ بروز ہفتہ ساڑھے گیارہ بجے دن وفات پا گئی۔ دونوں کا علاج مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے بہت غور سے کیا جس کا بندہ جس قدر شکریہ ادا کرے کم ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر دے اہالیان ربوہ اور بزرگان سلسلہ نے بھی بندہ کی بیوی کی بہت مدد فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب بزرگوں کو اس کا اجر عطا کرے۔ آمین بندہ نے محض دینی تعلیم کی خاطر بچیوں کو باوجود غریب ہونے کے مرکز میں بھیجا تھا تاکہ دینی اور دنیاوی تعلیم حاصل کر کے سلسلہ کی خدمت کریں لیکن اللہ تعالیٰ کو یہ منظور نہ تھا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان کی خدمت میں التماس ہے کہ خاکسار کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ بندہ کی باقی اولاد دو لڑکیوں اور دو لڑکوں کو ہر آفات و بیماری سے محفوظ فرمائے۔ آمین

غلام رسول سیکرٹری مال جماعت احمدیہ
بودھی ننگل چک ۲۰۹ گ ب ڈاکخانہ ۲۴۰
تحصیل سمندری ضلع لائلپور

اعلان نکاح

خاکسار کے بڑے لڑکے عزیزم عبد الحلیم ڈار کا نکاح مسماۃ صفیہ بیگم صاحبہ بنت مکرم خواجہ عبد الرحمان صاحب ڈار مرحوم کے ہمراہ موضع آسنور کشمیر میں مورخہ ۱۴ر اکتوبر ۱۹۶۰ء کو پڑھا گیا ۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت کرے ۔ خواجہ عبد الکریم ڈار کیفے فردوس

اعلان ولادت

اللہ تعالیٰ نے مکرم محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گڑھ بلوچاں ضلع شیخوپورہ کو لڑکا عطا کیا ہے جس کا نام سعید احمد تجویز کیا گیا ہے ۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نو مولود کو صحت والی لمبی عمر عطا کرے اور خادم دین بنائے ۔

(فیروز الدین صاحب انسپکٹر تحریک جدید)

اسی خوشی میں مکرم محمد ابراہیم صاحب نے مبلغ -/۵/- روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں ۔ (مینیجر الفضل)

اعانت الفضل

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ریلوے روڈ کراچی کو اللہ تعالیٰ نے سیکشن افسر کی پوسٹ میں ترقی دی ہے ۔ اسی خوشی میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے مبلغ -/-/۵ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں ۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مکرم شیخ صاحب موصوف کی اس ترقی کو آئندہ ترقی کا پیش خیمہ بنائے ۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

نارتھ ویسٹرن ریلوے ——— راولپنڈی ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام (مع لیبر و میٹریل) کے لئے ۱۹۵۲ء کے نظر ثانی شدہ شیڈول پر مبنی سر بمہر ٹنڈر ۲۱ نومبر ۱۹۶۰ء کے بارہ بجے دوپہر تک وصول کئے جائیں گے ۔

کام	زر ضمانت	عرصہ تکمیل کام	تخمینہ لاگت
DKL-MAT-1 سیکشن کے درمیان پی آئی ڈی سی کے لئے این ۔جی فرٹیلائیزر فیکٹری سائڈنگ کی تعمیر کے سلسلہ میں حفاظتی کام اور سائڈ ڈرین اور کیچ واٹر ڈرین کی تعمیر ۔	روپے ۱۰۰۰/-/-	۳۰-۶/۶۱	روپے ۷۰,۰۰۰/-/-
۲ ۔ کنڈیاں میں گارڈز کے مین روم اور ڈرائیوروں کے رننگ روم میں پارٹیشن وال کی فراہمی نیز درجہ چہارم کے سٹاف کوارٹروں کے چھ یونٹوں کی تعمیر ۔	روپے ۵۰۰/-	۳۰-۶/۶۱	۱۵,۰۰۰/-

ٹنڈر مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں جو دو روپے فی فارم کے حساب سے نقد قیمت ادا کر کے جو واپس نہیں کی جائے گی ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر راولپنڈی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں یہ ٹنڈر اسی روز سوا بارہ بجے دوپہر برسر عام کھولے جائیں گے

وہ تمام ٹھیکیدار جن کے نام منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں وہ اپنے نام ٹنڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ سے قبل ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر راولپنڈی کے ہاں درج کرا لیں ۔

خاص اور عام شرائط زیر دستخطی سے حاصل کی جا سکتی ہیں ۔ ان شرائط پر ٹھیکیداروں کو مقررہ جگہوں پر دستخط کرنا ہوں گے اور انہیں قبول کرنے کی علامت کے طور پر انہیں ٹنڈر کے ہمراہ داخل کرنا ہو گا زر ضمانت حسب معمول ڈویژنل ہے ۔ ماسٹر این ڈبلیو آر راولپنڈی کے پاس جمع کرانا ہو گا ۔ ریلوے کا محکمہ کم سے کم لاگت کے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کا پابند نہ ہو گا ۔

(برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ راولپنڈی)

اشتہار زیر دفعہ ۵ رول ۲۰ ضابطہ دیوانی

بعدالت چوہدری محمد حسن صاحب افسر مال باختیارات Act ضلع جھنگ

مقدمہ فک الرہن باقبضہ موضع نیکوکارہ تحصیل شورکوٹ

حق نواز ولد احمد دین قوم سیال سرگانہ سکنہ کنڈ سرگانہ تحصیل کبیروالہ ضلع ملتان

بنام: بخت رام ۔ نابالغ پسران بیوا رام مسماۃ گنیش بائی بیوہ حکم چند ۔ گوردتہ رام ولد رام کشن غیر مسلم حال بھارت ۔

درخواست فک الرہن کھاتہ نمبر ۲۹ کا ۳/۲ حصہ اور کھاتہ نمبر ۳۱ کا ۱/۲ حصہ بقدر یک مرلہ مطابق جمعبندی سال ۵۵-۱۹۵۴ء موضع نیکوکارہ تحصیل شورکوٹ

مندرجہ بالا میں بخت رام وغیرہ فریق دوم غیر مسلم ہیں ۔ جو کہ اب سکونت ترک کر کے ہندوستان چلے گئے ہیں ۔ جن پر اب آسانی سے تعمیل ہونی مشکل ہے ۔ لہٰذا بذریعہ اشتہار اخبار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۶۰/۱۱/۲۹ صبح ۹ بجے بمقام جھنگ صدر حاضر عدالت ہو کر پیروی مقدمہ کریں ۔ ورنہ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ کی جائے گی ۔

آج مورخہ ۶۰/۱۱/۱ بہ ثبت ہمارے دستخط و مہر عدالت سے جاری کیا گیا ۔

(مہر عدالت) دستخط حاکم:

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں ۔

بھٹو آخر نومبر یا شروع دسمبر میں ماسکو جائیں گے!

معدنی وسائل سے فائدہ اٹھانے کے لئے روس سے معاہدے پر گفتگو

کراچی ۸ نومبر۔ ایندھن، بجلی اور قدرتی وسائل کے وزیر مسٹر ذوالفقار علی بھٹو اس مہینے کے آخر یا شروع دسمبر میں ماسکو جائیں گے جہاں وہ روس سے قرض کے ایک سمجھوتے کی تکمیل کریں گے جسکے تحت پاکستان میں تیل کی تلاش کے لئے روس فنی امداد مہیا کرے گا۔

مسٹر بھٹو نے اس کا انکشاف کل لاہور سے یہاں پہنچنے پر کیا انہوں نے کہا "توقع ہے کہ سمجھوتے کا مسودہ جلد ہی روس سے یہاں پہنچ جائے گا۔ اور میرے ماسکو روانہ ہونے سے قبل کابینہ اس پر غور کرے گی آپ نے کہا پاکستان روس سے کتنا قرض قبول کرے گا اس کا انحصار قرض کی شرائط پر ہے اور ماسکو میں مزید بات چیت سمجھوتے کے اس مسودے کی بنیاد پر کی جائے گی جو روس بھیجے گا۔

تیل کی قیمت مزید کم کرنے سے تیل کمپنیوں کے انکار پر جب مسٹر بھٹو سے مزید تبصرہ کرنے کی درخواست کی گئی تو انہوں نے جواب دیا "حکومت اس بات کی ہر امکانی کوشش کرے گی کہ قیمتوں میں منصفانہ رد و بدل کر دیا جائے۔

مسٹر بھٹو نے ایک اور سوال پر کہا کہ ہندوستان کو سوئی گیس مہیا کرنے کا دارومدار ان شرائط پر ہے جو ہندوستان کی جانب سے پیش کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ گیس ایک بڑی قیمتی چیز ہے اور وہ ہندوستان کو اسی وقت مہیا کی جائے گی جب وہ اس کی معقول قیمت ادا کرنے کے لئے تیار ہو اسکے علاوہ اس مسئلہ پر ستمبر میں صدر ایوب اور پنڈت نہرو کی بات چیت کے بعد ہندوستان کی طرف سے کوئی ٹھوس تجویز پیش نہیں کی گئی مسٹر بھٹو آج طیارے پر یہاں سے راولپنڈی جائیں گے۔ اور ۹ نومبر کو کراچی واپس آجائیں گے

ہر خوشی کے موقع پر ہمیشہ اعانت الفضل کو یاد رکھیں

(مینجر)

درخواست دعا: خاکسار کے والد محترم محمد الدین صاحب (وزیر آبادی) آجکل تشویشناک طور پر بیمار ہیں احباب جماعت انکی صحت یابی کیلئے درد دل سے دعا فرماویں۔

محمد ایوب گنج مغلپورہ لاہور

نوٹ: مکرم محمد ایوب صاحب نے مبلغ -/۲ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ (مینجر الفضل)

ضروری اعلان

بل ماہ اکتوبر سنہ ۶۰ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں ارسال کر دیئے گئے ہیں ان بلوں کی رقوم ۱۰ نومبر ۶۰ء تک پہنچ جانی ضروری ہوتی ہیں مگر بعض ایجنٹ صاحبان بلوں اور بقایا کی ادائیگی میں بار بار توجہ دلانے کے باوجود بہت تساہل برت رہے ہیں اگر ان کی طرف سے جلد از جلد رقوم وصول نہ ہوئیں تو دفتر ہذا ان کے بنڈل کی ترسیل روکنے پر مجبور ہوگا۔

(مینجر الفضل)

درخواست دعا: میری چچی صاحبہ محترمہ (اہلیہ حضرت قاضی عبد اللہ صاحب بھٹی) کے پیٹ میں رسولیوں کی تکلیف بڑھ جانے کی وجہ سے لائلپور زنانہ ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے جہاں آجکل میں انکا اپریشن ہونیوالا ہے احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اپریشن کو کامیاب کرے اور کامل صحت عطا فرمائے آمین۔ (منصور احمد بھٹی دارالرحمت غربی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴